برطانیہ کو اپنا مرکز بنالیا ہے اور وہاں قادیانیوں کے دجل وتلبیس کا پردہ چاک ہورہا ہے اور یورپ میں قادیانیت ترک کرکے اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد حیرت انگیز طور پر خوش آئند ہے۔انہوں نے علماء کرام اور دینی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ قدیم وجدید فتنوں کے طریقہ کار کو سمجھ کر اپنی حکمت عملی طے کریں۔

انتخابی فہرستوں میں ختم نبوت کا حلف نامہ بحال کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

لاہور (یکم فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس نے چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے انتخابی فہرستوں میں ختم نبوت کا حلف نامہ لازمی قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے آئین وقانون کی عمل داری اور بالادستی سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسے حساس اور بنیادی مسائل سے اغماض نہ صرف 73ء کے آئین اور امتناع قادیانیت ایکٹ سے انحراف ہے بلکہ عقیدۂ ختم نبوت سے غداری اور کفروارتداد پروری کی ذیل میں آتا ہے۔احرار رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا کہ آئندہ سالانہ نظر ثانی کے حوالے سے الیکشن کمیشن طبع شدہ جو فارم مہیا کرے اس میں حسب ضابطہ پہلے سے عقیدۂ ختم نبوت کے اقرار اور قادیانیت سے برأت والی عبارت موجود ہونی چاہیے تاکہ اس قسم کے مواقع پر قادیانی کوئی سازش نہ کرسکیں اور ابہام کی کیفیت پیدا نہ ہو۔

احرار رہنماؤں نے اس حوالے سے قانونی جدوجہد کرکے حذف شدہ عبارت کو بحال کروانے پر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مولانا منظور احمد چنیوٹی کی خدمات کو خراج تحسین اور مبارک پیش کی ہے۔

اپنے عقائد کا تحفظ اور ملک کا دفاع مسلمانوں پر واجب ہے: امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

کلورکوٹ (11 فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور منصب صحابہ کے دفاع کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں اور وسائل بروئے کار لائے گی۔وہ مدرسہ نور ہدایت کلورکوٹ ضلع بھکر میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ملک وقوم ہر حوالے سے خطرناک حالات کی طرف بڑھ رہے ہیں۔عقائد کا تحفظ اور ملک کا دفاع ہر مسلمان پر واجب ہے۔جب تک مسلمان دین کو اپنی عملی زندگی میں جاری نہیں کرتے۔اس وقت تک یہ اعلیٰ مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔

واضح رہے کہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری پہلی مرتبہ کلورکوٹ تشریف لائے۔نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری بھی آپ کے ہمراہ تھے۔انہوں نے بھی جلسہ سے خطاب کیا۔مجلس احرار اسلام کلورکوٹ کے صدر حافظ محمد سالم، دامن انصاری، محمد عبداللہ انصاری، داؤد معاویہ انصاری اور دیگر احرار کارکنوں نے جلسہ کے لیے بڑی محنت کی۔بازار میں سرخ پرچم لہرارہے تھے اور بڑے بڑے بینر آویزاں تھے۔اہل کلورکوٹ حضرت امیر شریعت کی نشانی کو دیکھنے کے لیے بے چین تھے۔آپ کے خطاب کے بعد شہر کے دینی حلقوں نے احرار کارکنوں کو مبارکباد دی۔

حضرت پیر جی مدظلہ 12 فروری کو صبح خانقاہ سراجیہ تشریف لے گئے اور حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ سے ملاقات کے بعد واپس ملتان تشریف لے گئے۔